پروفیسر سید ذوالکفل بخاری کی رحلت

ممتاز احمد بڈانی

تحریکِ احرارِ اسلام کے امیر سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے نواسے پروفیسر سید ذوالکفل بخاری گزشتہ روز مکہ مکرمہ میں کار حادثہ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا ہے کہ رب کریم انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ سید ذوالکفل بخاری مکہ مکرمہ کی معروف یونیورسٹی ام القریٰ میں انگلش کے پروفیسر تھے۔ اتفاق کی بات ہے کہ گزشتہ ماہ طائف تشریف لائے اور ایک مقامی ریسٹورنٹ میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کیا اور اپنی اعلیٰ دینی بصیرت سے لوگوں کو مستفید کیا۔ وہ ایک مذہبی رہنما اور سکالر تھے اور کسے معلوم تھا کہ یہ ان کی زندگی کا آخری خطاب ہے۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ ہماری تمام پریشانیوں کا حل دینِ اسلام اور سنتِ رسول پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ غیر مسلم قوتیں ہماری نوجوان نسل کو گمراہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم تعصّبات اور تمام تفرقات سے بالاتر ہو کر ایک ہو جائیں اور آئندہ نسلوں کو دین اسلام کے طور طریقوں کی طرف راغب کریں۔ ان کی اچھی تربیت کریں۔ ورنہ کل قیامت کے روز ہم سب خدا کے حضور جوابدہ ہوں گے۔ اس موقع پر انھوں نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان لوگوں کو دین اسلام کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے ورنہ وہ آج ختم رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون میں تبدیلی کی بات ہرگز نہ کرتے۔ یہ چند الفاظ تھے جو سید ذوالکفل بخاری نے طائف میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہے تھے۔

انسان اِس فانی دنیا سے چلا جاتا ہے مگر اس کی اچھائیاں ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔ سید ذوالکفل بخاری اپنی کار میں ام القریٰ یونیورسٹی سے اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے کہ مخالف سمت سے تیز رفتار آنے والی گاڑی کی ٹکر سے موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے علمی و ادبی حلقوں نے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے بہت بڑا المیہ قرار دیا۔ نماز فجر کے بعد حرم شریف میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان کی وصیت کے مطابق جنت المعلیٰ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سوگواروں میں بیوہ اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ ان کے بھائی سید کفیل بخاری ملتان میں ایک بڑے مدرسے کے منتظم اعلیٰ اور ماہانہ میگزین نقیبِ ختمِ نبوت کے مدیرِ اعلیٰ ہیں۔ نماز جنازہ میں مولانا عبدالحفیظ مکی، صدر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ ڈاکٹر سعید عنایت اللہ، مولانا ابوبکر، مولانا محمد حجازی المعروف مولانا مکی صاحب، مولانا اسحاق، مولانا سیف الرحمٰن کے علاوہ ام القریٰ یونیورسٹی کے پروفیسرز نے شرکت کی۔ طائف کی معروف شخصیات پروفیسر چودھری زاہد، انجینئر قاضی خالد، ڈاکٹر زمان خان، ڈاکٹر محمد رفیق ذاکر، محمد اقبال بڈانی، حاجی فقیر بخش دستی نے تعزیتی پیغام میں کہا کہ دعا ہے کہ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۱/نومبر ۲۰۰۹ء)